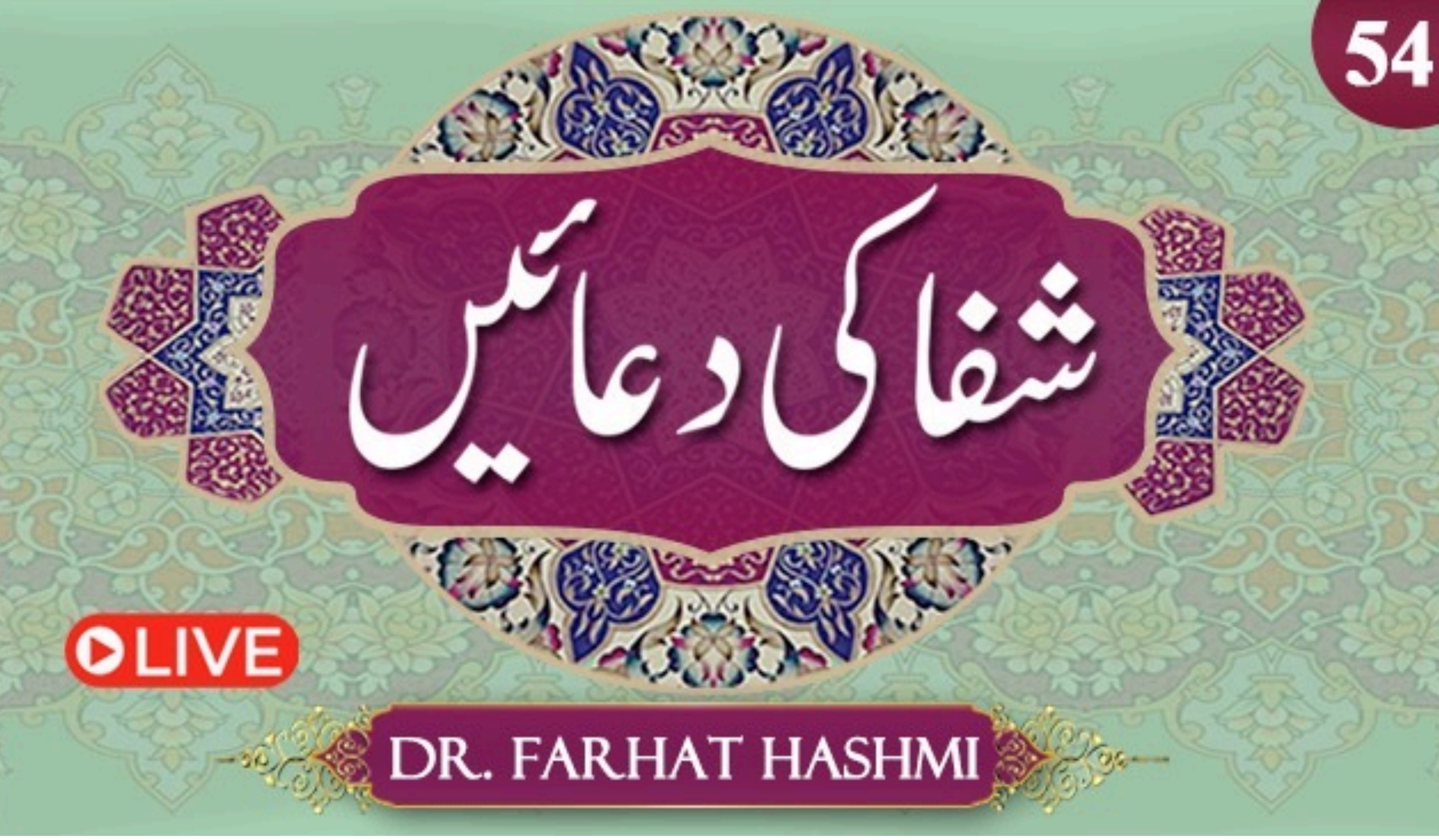

"وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً"

[لقمان :20]

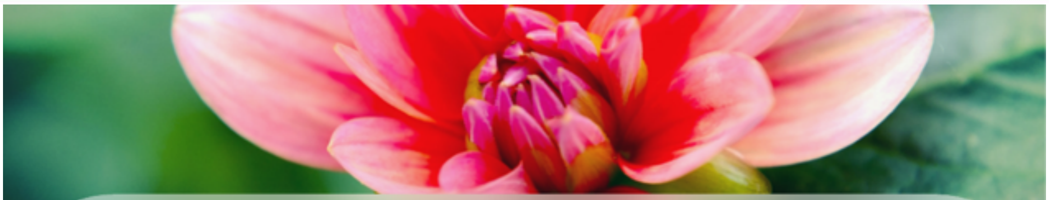

سورة الفاتحہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَٰنِ

الرَّحِيمِ ۝ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ
سب تعریف	اللہ کے لیے ہے

رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
جو رب ہے	تمام جہانوں کا

الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
بہت مہربان ہے	نہایت رحم کرنے والا ہے

مٰلِكِ	يَوْمِ	الدِّيْنِ
مالک ہے	دن کا	بدلے کے

اِيَّاكَ	نَعْبُدُ
صرف تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں

وَ
اور

اِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ
صرف تیری ہی	ہم مدد چاہتے ہیں

اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ
ہدایت دے ہمیں	راستے	سیدھے کی

صِرَاطَ	الَّذِيْنَ
راستہ	ان کا

اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ
انعام کیا تو نے	جن پر

غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ
نہ	ان کا جو غضب کیا گیا	جن پر

وَ	لَا	الضَّآلِّيْنَ
اور	نہ	ان کا جو گمراہ ہیں

شفا کی دعائیں

الفاتحہ

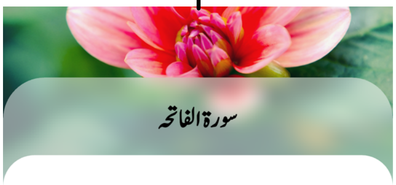

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيمِ ○ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ○
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ○
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ
الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ○

مشکلات کو کرنے والی

رنج و غم دور کرنے والی

برکات لانے والی

ذہنی کرب اور فکری الجھنوں سے نجات دلانے والی

انشراح صدر کا باعث

غلبہ و تسلط کو ختم کرنے والی

راہیں کھولنے اور کشادہ کرنے والی

شفا کی دعائیں

قرآن کی سب سے افضل سورت

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کسی سفر میں تھے تو ایک آدمی آپ کے پاس اترا، اس نے بتایا کہ نبی ﷺ نے (اس کی طرف) متوجہ ہو کر فرمایا: کیا میں تمھیں قرآن کے افضل (حصے) کے بارے میں نہ بتاؤں؟ پھر آپ ﷺ نے اس پر " اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ " کی تلاوت کی۔

[السلسلۃ الصحیحۃ:1499]

سورہ فاتحہ ایسا نور جو آج سے پہلے کسی کو نہیں دیا گیا

· ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ”ایک دفعہ جبریل (علیہ السلام) نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، انھوں نے اپنے اوپر زور سے دروازہ کھلنے کی آواز سنی تو سر اٹھایا اور فرمایا: ”یہ آسمان کا ایک دروازہ ہے جو آج کھولا گیا ہے، آج سے پہلے یہ کبھی نہیں کھولا گیا۔“

· تو اس سے ایک فرشتہ اترا، پھر فرمایا: ”یہ فرشتہ زمین پر اترا ہے جو آج سے پہلے کبھی نہیں اترا۔“ اس فرشتے نے سلام کہا اور کہا: ”آپ کو دو نوروں کی خوش خبری ہو، جو آپ کو دیے گئے ہیں، آپ سے پہلے وہ کسی نبی کو عطا نہیں ہوئے، فاتحۃ الکتاب اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات۔ آپ ان دونوں میں سے جو حرف بھی پڑھیں گے وہ چیز آپ کو ضرور عطا کر دی جائے گی۔“

شفا کی دعائیں

لازمی شفا دینے والی سورت

· ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں تھے تو ہم نے (ایک قبیلے کے نزدیک) پڑاؤ کیا۔ وہاں ایک لونڈی آئی اور کہنے لگی کہ قبیلے کے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا ہے اور ہمارے قبیلے کے مرد موجود نہیں ہیں تو کیا تم میں سے کوئی دم کرنے والا ہے؟

· ہم میں سے ایک شخص اس کے ساتھ جانے کے لیے کھڑا ہوا، حالانکہ ہم اسے دم کرنے والا خیال نہیں کرتے تھے، چنانچہ اس نے دم کیا تو سردار تندرست ہو گیا اور اس نے اسے تیس بکریاں دینے کا حکم دیا، نیز ہمیں دودھ بھی پلایا۔

· جب وہ شخص واپس آیا تو ہم نے اس سے پوچھا: کیا تم اچھی طرح دم کرنا جانتے ہو؟ یا تم دم کرتے ہو؟ اس نے کہا: میں نے تو صرف ام الکتاب (سورۃ الفاتحہ) پڑھ کر اس پر دم کر دیا تھا۔

سورت فاتحہ میں قلبی اور بدنی دونوں قسم کی شفا موجود ہے

شفا کی دعائیں

· ابن قیم کہتے ہیں:

· "سورت فاتحہ میں قلبی شفا بڑے ہی کامل انداز میں موجود ہے؛ کیونکہ قلبی بیماریوں کا دار و مدار دو بنیادوں پر ہوتا ہے:

· 1) علم فاسد ہو،

· 2) ارادہ فاسد ہو۔

· ان دونوں بنیادوں پر دو مہلک نتیجے بر آمد ہوتے ہیں: گمراہی اور غضب۔

· چنانچہ گمراہی فاسد علم کا نتیجہ ہوتی ہے، جبکہ غضب فاسد ارادے کا نتیجہ ہوتا ہے۔اور یہی دونوں بیماریاں تمام قلبی بیماریوں کا نچوڑ ہیں۔

سورہ فاتحہ بہترین دم ہے

ابن قیم کہتے ہیں کہ:

· مجھے طواف وغیرہ کے دوران بسا اوقات ایسا شدید درد اٹھتا کہ میں حرکت نہیں کر سکتا تھا، تو میں ایسی کیفیت میں فوری طور پر سورت فاتحہ پڑھ کر درد والی جگہ پر ہاتھ پھیرتا تو درد ایسے رفو ہو جاتا جیسے تھا ہی نہیں، میں نے اس چیز کا تجرباتی مشاہدہ کئی بار کیا ہے، اسی طرح زمزم کا پیالہ بھر کر اس پر سورت فاتحہ پڑھ کر پیتا تو مجھے بہت فائدہ اور توانائی حاصل ہوتی کہ کسی دوا سے اتنی نہ ملتی تھی۔

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

شفا کی دعائیں

سورت فاتحہ میں بہترین دعائیں ہیں

ابن تیمیہ کہتے ہیں: "میں نے سب سے مفید دعا کے بارے میں غور وفکر کیا تو وہ مجھے اللہ تعالی کی رضا کا باعث بننے والے اعمال کی توفیق کی صورت میں نظر آئی، پھر جب مزید غور کیا تو یہ دعا سورت فاتحہ میں

{إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ}

[یعنی تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے ہمہ قسم کی مدد طلب کرتے ہیں۔] کی صورت میں نظر آئی۔

سورت فاتحہ میں دنیا وآخرت کی ہر قسم کی خیر اور سعادت موجود ہے

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

فاتحۃ الکتاب، ام القرآن، سبع المثانی، کامل شفا، مؤثر دوا، بہترین دم، خزانوں اور کامیابیوں کی کنجی، جسمانی طاقت کی محافظ، غموں، پریشانیوں، خدشات اور مشکلات کے لیے تریاق سورت فاتحہ ہے

شفا کی دعائیں

ربوبیت کی دو اقسام ہیں

تربیت عامہ

اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوق کو پیدا کیا، ان کو رزق پہنچایا اور ان مفادات کی طرف ان کی راہ نمائی کی جن میں ان کی دنیاوی زندگی کی بقا ہے

تربیت خاصہ

جو اس کے اولیا کے لئے مخصوص ہے پس وہ ایمان کے ذریعے سے ان کی تربیت کرتا ہے، انہیں ایمان کی توفیق سے نوازتا اور ان کی تکمیل کرتا ہے وہ ان سے ان تمام امور کو دور کرتا ہے جو راہ حق پر چلنے سے انہیں باز رکھتیں ہیں اور ان تمام رکاوٹوں کو ہٹاتا ہے جو ان کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان حائل ہوتی ہیں۔